مولانا امین اللہ

''وفاق المدارس'' کی طرف سے الرشید اور الاختر ٹرسٹ پر عائد پابندی ہٹانے کا مطالبہ:

منگل یکم صفر ۱۴۲۸ھ کو ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری دامت برکاتہم نے وفاق المدارس کے رکن عاملہ مولانا فضل الرحیم صاحب کے ہمراہ لاہور پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اقوام متحدہ کی طرف سے معروف رفاہی اداروں الرشید اور الاختر ٹرسٹ پر لگائی گئی پابندی کو ہٹائے۔

انہوں نے مذکورہ دونوں اداروں پر لگائی گئی پابندی کو بلا جواز قرار دیتے ہوئے اسے انسانیت دشمنی کے مترادف قرار دیا اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فی الفور دونوں اداروں سے پابندی ہٹا کر ان کے اکاؤنٹس بحال کرے۔ کسی ثبوت کے بغیر کسی ایسے ادارے کو قتل کرنا جو گذشتہ دس بارہ سالوں سے ملکی قوانین کی پابندی کرتے ہوئے بلا تفریق و امتیاز انسانیت کی خدمت میں کوشاں ہیں، حد درجہ افسوس ناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ دونوں ٹرسٹ آج تک کسی بھی غیر قانونی اور ملکی مفادات کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث نہیں رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اقوام متحدہ سے بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے مذکورہ فیصلہ پر نظر ثانی کرتے ہوئے پابندی واپس لے۔

☆☆☆☆☆☆

''خودمختار تعلیمی بورڈ''، اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ اور حکومت کے درمیان مذاکرات:

جمعۃ المبارک ۴ صفر کو دار الحکومت اسلام آباد میں ''اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان'' کے قائدین اور وفاقی وزیر مذہبی امور جناب اعجاز الحق صاحب اور وفاقی سیکرٹری مذہبی امور جناب وکیل احمد خان صاحب کے درمیان دینی مدارس کے وفاقوں کو خودمختار تعلیمی بورڈوں کا درجہ دینے کے بارے میں مذاکرات ہوئے۔ وفاق المدارس کی جانب مذکورہ وفد کی نمائندگی صدر وفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم اور ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب اور مولانا عادل خان صاحب نے کی۔

☆☆☆☆☆☆

مدارس کا نظام و نصاب تعلیم، ناظم اعلی وفاق کا زیر تربیت افسران سے خطاب:

سوموار ۷ صفر کو ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب نے لاہور میں پبلک سول سروسز کے زیر تربیت افسران کے سامنے مدارس کے نظام و نصاب تعلیم کے حوالے سے لیکچر دیا اور اس حوالے سے ان کے مختلف سوالات کا جواب دے کر مدارس دینیہ کا موقف پیش کیا۔

☆☆☆☆☆☆

مختلف امور، حضرت صدر وفاق اور ناظم اعلیٰ وفاق کے درمیان مشاورت:

پیر۱۴صفر کو ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب نے جامعہ فاروقیہ کراچی میں صدر وفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ ملاقات کی اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے حوالے سے دونوں رہنماؤں کے درمیان مختلف امور پر مشاورت ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆

وفاق المدارس کے وفد کا دورہ ایبٹ آباد:

منگل ۱۵صفر کو وفاق المدارس کے ایک وفد جس میں ناظم اعلیٰ وفاق کے علاوہ مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان صاحب اور مولانا امداد اللہ صاحب شامل تھے، نے ایبٹ آباد کا دورہ کیا اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے علاقائی مسئول مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کی دعوت پر ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب نے وہاں کے طلبہ، اساتذہ اور علماء سے ''دینی مدارس کی اہمیت وضرورت اور طلبہ کی ذمہ داریوں'' کے موضوع پر خطاب کیا۔

☆☆☆☆☆☆

زلزلہ سے متاثرہ مدارس میں ''وفاق المدارس ریلیف فنڈ'' کی تقسیم:

بدھ ۱۶صفر کو مانسہرہ میں وفاق المدارس کی جانب سے ۸اکتوبر ۲۰۰۵ء کے قیامت خیز زلزلے سے متاثرہ ۳۵۵مدارس کے منتظمین کے درمیان ریلیف فنڈ کی تقسیم کے ابتدائی مرحلے میں تقریباً پونے ایک کروڑ سے زائد رقم کے چیک تقسیم کیے گئے۔ جن میں سرحد کے ۲۴۹مدارس میں کل 53,93,328روپے جبکہ کشمیر کے مختلف اضلاع کے کل ۱۰۷مدارس میں 26,06,675روپے کے چیک تقسیم کیے گئے۔ سرحد کے ضلع مانسہرہ کے ۱۰۷مدارس میں 30,87,551 ضلع بٹگرام کے ۲۸مدارس میں 8,43,563 ضلع کوہستان کے ۲۱ مدارس میں 2,35,309 ایبٹ آباد کے ۵۹مدارس میں 90,8,332اور ضلع شانگلہ کے ۳۴مدارس میں 3,18,573روپے جبکہ کشمیر کے ضلع باغ کے ۵۲ مدارس میں 14,75,426 مظفر آباد کے ۲۷مدارس میں 7,62,086 سدھنوتی کے ۲مدارس میں 41,838 اور پونچھ کے ۲۶مدارس میں 3,27,352روپے کے چیک تقسیم کیے گئے۔

اس موقع پر دوالگ تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب نے کہا کہ وفاقی حکومت اور ''ایرا'' اپنے تعمیر نو اور بحالی کے پروگرام میں زلزلہ زدہ علاقوں میں شہید اور متاثرہ مساجد کو بھی شامل کرے۔

انہوں نے کہا کہ حکومت زلزلے سے تباہ ہونے والے سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور ہسپتالوں کی ازسرِ نو تعمیر اور مرمت کا کام جاری رکھے ہوئے ہے جو قابل ستائش ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ زلزلہ زدہ علاقوں کی شہید اور متاثرہ مساجد کی تعمیر و

مرمت بھی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی ادارے اور ہسپتال جس طرح معاشرے کی ضرورت ہیں اسی طرح مساجد بھی ایک مسلمان معاشرے میں بنیادی ضرورت کا درجہ رکھتی ہیں جن کی تعمیر و مرمت کسی بھی مسلمان حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہئے۔

اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ایک منظم منصوبہ بندی کے ساتھ دینی قوتوں اور دینی مدارس کے خلاف پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ دینی مدارس پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کے محافظ ہیں اور ان کا آزادانہ کردار ہی ان کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ دینی مدارس کو سرکاری تحویل میں دینے کی بات کرنے والے بتائیں جو حکومت اپنے تعلیمی، مالیاتی اور مواصلاتی ادارے نجی تحویل میں دینے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے وہ دینی مدارس کو کیونکر سرکاری نظام کے تحت چلا سکے گی؟ انہوں نے کہا کہ "وفاق المدارس العربیہ" اس وقت دینی مدارس کی سب سے بڑی تنظیم ہے جس کے ماتحت دس ہزار سے زائد مدارس میں 16 لاکھ سے زائد طلبہ و طالبات زیورِ تعلیم سے آراستہ ہو رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ وفاق المدارس ایک خالص تعلیمی ادارہ ہے اور اس کا کسی سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے حکومت کو خبردار کیا کہ وہ دینی مدارس کی اسناد کو اپنے مخالفین کے خلاف سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے سے گریز کرے۔ انہوں نے خودکش حملوں کے سلسلے کو دینی مدارس سے جوڑنے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے اسے عالمی استعمار کی سازش قرار دیا اور کہا کہ اسلام مسلمانوں کے خلاف خودکش حملوں کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔

گوجرانوالہ میں ایک جنونی شخص کے ہاتھوں خاتون صوبائی وزیر کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے ناظم علیٰ نے ان حلقوں کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا جو اس کے نام کے ساتھ "مولوی" کا سابقہ لگا کر علماءِ کرام اور دینی مدارس کو بدنام کرنے کی مذموم کوشش کر رہے ہیں۔

اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے وفاق المداس کے ناظمِ اعلیٰ نے گزشتہ دنوں حکومت کی طرف سے الرشید ٹرسٹ اور الاختر ٹرسٹ پر لگائی گئی پابندی کو بلا جواز قرار دیتے ہوئے اسے انسانیت دشمنی کے مترادف قرار دیا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فی الفور دونوں اداروں سے پابندی ہٹا کر ان کے اکاؤنٹس بحال کرے۔

ان تقریبات سے صوبہ سرحد اور آزاد کشمیر کے علماءِ کرام کے علاوہ آزاد کشمیر کے وزیر قانون سعید الرشید عباسی جامعہ فاروقیہ کراچی کے نائب مہتمم مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان، جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے ناظم تعلیمات مولانا امداداللہ، مفتی کفایت اللہ، مولانا قاضی محمود الحسن اور مولانا سعید یوسف نے بھی خطاب کیا۔

دونوں پروگراموں میں صوبہ سرحد اور آزاد کشمیر کے علماءِ کرام اور اربابِ مدارس نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆